نظامت زرعی اطلاعات پنجاب

21۔سرآغا خان سوئم روڈ لاہور

Ph.042-99200731, 99200729, E.mail:mediaresearch34@gmail.com

www.facebook.com/AgriDepartment

پریس ریلیز

محکمہ زراعت پنجاب اور بیٹر کاٹن انیشی ایٹو پاکستان کے مابین کپاس کی بڑھوتری وترویج کے باہمی تعاون کے معاہدے پر دستخط کیلئے سول سیکرٹریٹ لاہور میں تقریب کا انعقاد

لاہور:05جولائی2023( ) محکمہ زراعت پنجاب اور بیٹر کاٹن انیشی ایٹو پاکستان کے مابین کپاس کی بڑھوتری وترویج کے باہمی تعاون کے معاہدے پر دستخط کے لئے سول سیکرٹریٹ لاہور میں آج تقریب کا انعقاد ہوا۔اس معاہدہ کے تحت محکمہ زراعت پنجاب اور بیٹر کاٹن انیشی ایٹو پاکستان مشترکہ حکمت عملی کے تحت کپاس کی بہتر مینجمنٹ کیلئے اقدامات کریں گے تاکہ کپاس کی فی ایکڑ پیداوار میں اضافہ اور پھٹی کے معیار میں بہتری لائی جاسکے۔تقریب میں سیکرٹری زراعت پنجاب افتخار علی سہو،ڈائریکٹر جنرل زراعت(توسیع)ڈاکٹر انجم علی،سنئیر ایڈوائزر بیٹر کاٹن انیشی ایٹو پاکستان ڈاکٹر محمد شفیق،چیف پلاننگ اینڈ ایویلیوایشن سیل رانا محمود اختر،ڈائریکٹر زرعی اطلاعات پنجاب محمد رفیق اختر ودیگر افسران واسٹیک ہولڈرز نے شرکت کی۔تقریب سے خطاب کرتے ہوئے سیکرٹری زراعت پنجاب افتخار علی سہو نے کہا کہ پاکستان کی اقتصادی ترقی کپاس سے وابستہ ہے۔صوبہ پنجاب کپاس کی ملکی مجموعی پیداوار کا تقریباً70فیصد ہے۔امسال موجودہ حکومت کی خصوصی دلچسپی کے باعث گزشتہ کئی سالوں کے بعد 46لاکھ ایکڑ سے زائد رقبہ کپاس کے زیرِ کاشت لایا گیا ہے اور فی ایکڑ زیادہ پیداوار حاصل کرنے کے لئے محکمہ زراعت کاشتکاروں کے شانہ بشانہ ہے۔کپاس کی بحالی ایک بڑا چیلنج ہے جس کے لئے تمام اسٹیک ہولڈرز کو مل کر کام کرنا ہوگا۔انھوں نے مزید کہا کہ محکمہ زراعت اور بیٹر کاٹن انیشی ایٹو پاکستان کے مابین ہونے والا یہ معاہدہ کپاس کی بڑھوتری وترویج کے لئے ایک اہم سنگ میل ثابت ہو گا۔دونوں اسٹیک ہولڈرز کی مشترکہ حکمتِ عملی اور فنی راہنمائی سے کپاس کی بہتر مینجمنٹ ہوسکے گی جس سے نہ صرف فی ایکڑ پیداوار میں اضافہ ہوگا بلکہ پھٹی کے معیار میں بھی بہتری لائی جاسکے گی۔پنجاب میں کپاس کی پیداوار پر موسمیاتی تبدیلیوں کا گہرا اثر ہے۔کپاس کی ایسی اقسام کی دریافت کی ضرورت ہے جو زیادہ گرمی اور پانی کی کمی کو برداشت کرسکیں۔اس موقع پر ڈائریکٹر جنرل زراعت(توسیع)ڈاکٹر انجم علی نے کہا کہ اس معاہدہ سے کپاس کی فی ایکڑ زیادہ پیداوار کے لئے ایک جامع حکمت عملی کے تحت کاشتکاروں کی بہتر فنی راہنمائی کی جائے گی۔ انھوں نے مزید کہا کہ کپاس کی فصل میں کھادوں کا غیر متناسب استعمال28فیصد،پانی کی کمی51فیصد،جڑی بوٹیاں52فیصد اور ضرر رساں کیڑوں کا حملہ پیداوار میں36فیصد تک کمی کا باعث بنتا ہے اور ان مسائل پر قابو پانے کے لئے محکمہ زراعت پنجاب اور بیٹر کاٹن انیشی ایٹو پاکستان دونوں شانہ بشانہ کام کریں گے۔اس موقع پر سنئیر ایڈوائزر بیٹر کاٹن انیشی ایٹو پاکستان ڈاکٹر محمد شفیق نے کہا کہ پاکستان کا بین الاقوامی سطح پر کپاس کی پیداوار میں5واں نمبر ہے اور اس سے55فیصد زرِمبادلہ کا حصول ممکن ہوتا ہے۔صوبہ پنجاب میں کپاس کی بڑھوتری وترویج کے لئے محکمہ زراعت کے ایکشن پلان پر عملدرآمد کے لئے بیٹر کاٹن انیشی ایٹو پاکستان ہر ممکن سپورٹ فراہم کرے گا اور کپاس کے کاشتکاروں کی فنی راہنمائی کے لئے زرعی توسیعی کارکنان کی تمام سرگرمیوں کے لئے سہولیات فراہم کی جائیں گی۔

☆☆☆☆